

السلام علیکم

س: ملازمت کے دوران کھانے اور نماز کا وقفہ دیا
جاتا ہے ایک گھنٹہ اس وقفہ میں تلاوت کی جاسکتی



ہے؟

قرآن و حدیث کی روشنی میں اصلاح فرمائیں۔

جزاک اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الجواب حامداً ومصلياً

صورتِ مسئلہ میں عرف کے مطابق مدت ملازمت کے دوران جو ایک گھنٹہ کا وقفہ دیا جاتا ہے، وہ شرعی اور طبعی ضروریات پورا کرنے کے واسطے دیا جاتا ہے تو اس دورانیہ میں دیگر کاموں کی طرح قرآن مجید کی تلاوت بھی کی جاسکتی ہے کوئی حرج نہیں۔ (المستفاد من التبویب ۱۶۷۱/۷، ۱۵۷۰/۷۱)

مجلة الأحكام العدلية (ص: ۸۲)

الأجير يستحق الأجرة إذا كان في مدة الإجازة حاضراً للعمل ولا يشترط عمله بالفعل ولكن ليس له أن يتمتع عن العمل وإذا امتنع لا يستحق الأجرة.

العناية شرح الهداية (۹/ ۱۲۸)

قال (والأجير الخاص إلخ) الأجير الخاص هو الذي يستحق الأجر بتسليم نفسه في المدة وإن لم يعمل،

بداية المبتدي (ص: ۱۹۰)

والأجير الخاص الذي يستحق الأجرة بتسليم نفسه في المدة وإن لم يعمل

المحيط البرهاني في الفقه العماني (۷/ ۵۸۶)

والأجير الخاص: من يستحق الأجر بتسليم النفس. ومضى المدة، ولا يشترط العمل في حقه لاستحقاق الأجر.-----والله سبحانه وتعالى اعلم

زاهد اللہ

زاهد اللہ غفر لہ ذلہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸/ رجب الثانی / ۱۴۳۱ھ

۲۶/ دسمبر / ۲۰۱۹ء



الجواب صحیح

مفتی محمد رفیع غفر اللہ

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸/ رجب الثانی / ۱۴۳۱ھ

۲۶/ دسمبر / ۲۰۱۹ء



الجواب صحیح

سیدہ لولکین بیگم

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸/ رجب الثانی / ۱۴۳۱ھ

۲۶/ دسمبر / ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

سید

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۹/ رجب الثانی / ۱۴۳۱ھ

۲۷/ دسمبر / ۲۰۱۹ء